تحریک تحفظ پاکستان............ چوہدری خورشید زمان، سیکرٹری جنرل

دفاع پاکستان کونسل کی تمام جماعتیں پاکستان کے مؤثر دفاع کیلئے ایک نظریاتی تحریک بن جائیں۔اور آئندہ پاکستان بچانے کیلئے اپنا کردار ادا کریں۔تحریک تحفظ پاکستان کے چیئرمین ڈاکٹر عبدالقدیر خان تمام سیاسی سماجی قوتوں کیلئے اتحاد کے اسمبلی کے طور پر موجود ہیں ہماری تجویز ہے پاکستان بچاؤ اتحاد کے نام سے' سیاسی اتحاد قائم کئے جائے اور آئندہ انتخابات بین الاقوامی تناظر میں لڑا جائے۔

کتاب پر تبصرہ............ مفتی محمد وہاب منگلوری

فقیر راقم نے یہ کتاب فیضان مادر علمی حقانیہ کی برکات کے طفیل مرتب کیا ہے یہ سب کچھ حقانی ہونے کی وجہ سے ظہور پذیر ہو رہے ہیں ورنہ من آنم کہ من دانم۔یہ کتابیں برائے ماہنامہ الحق تبصرہ کے لئے حاضر خدمت ہیں کہ حضور عالی از خود اس کتاب پر چند کلمات مبارکہ لکھ دے کہ سلسلہ نقشبندیہ کا آپ پر بھی حق ہے کہ حضرت خواجہ عبدالمالکؒ اور حضرت مولانا عبدالغفور مدنیؒ سے آپ کی ذات مستفیض اور مستنیر ہے نیز میرے لئے حوصلہ افزائی اور سند کی حیثیت اختیار کرگا اللہ کریم شفائے کاملہ سے نوازے۔

(بقیہ صفحہ ۲۶ سے) ﴿ اسلام کا عائلی نظام ﴾

نمبر ۶. یا ایھا النبی اذا طلقتم النساء ''اے نبی جب تم عورتوں کو طلاق دے دو''

نمبر ۷. فطلقو ھن لعدتھن ''عورتوں کو وقت عدت (طہر) میں طلاق دیا کرو''

اگر ظلم تک نوبت پہنچے تو عدالت کے ذریعے سے عورت خلع کا حق استعمال کر کے رہائی حاصل کر سکتی ہے حق طلاق کے بارے میں اسلامی قانون کی تصریحات معلوم ہوگئی اب جو لوگ کہتے ہیں عورت کو بھی یہ حق حاصل ہے کہ وہ زوج کو طلاق دے سکے ان سے ہم یہ پوچھ سکیں یہ کون سے آسمانی مذہب کا قانون ہے اسلام نے تو اس سے براءت ظاہر کردی ہے اور مسلمان کسی دوسرے مذہب کی قائل ہی نہیں ہیں تو آخر مسلمانوں کے لئے اسلامی قانون بنانے کی بحث میں سفارشات کی رپورٹ میں یہ دفعہ رکھا ہے کس قانون کے تحت ہے۔بہر حال شادی کمیشن کے سفارشات کے مذکورہ بالا دفعات کو اسلام سے کچھ بھی مناسبت نہیں ہے نہ وہ اس قابل ہیں۔کہ کتاب وسنت پر مبنی عائلی قوانین کے لئے سفارشات بن سکیں اس لئے ہم حکومت سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ مذکورہ بالا دفعات کو قانونی حیثیت دے کر تسلیم نہ کرے بلکہ علماء کے مشورہ سے ان سفارشات میں اصلاحات کر کے ملک کو غیر معمولی انتشار سے بچائے۔ جولائی 1956ء بمطابق ذی القعدہ ۱۳۷۵ھ

تصدیق و دستخط : حضرت مولانا عبدالغفور سواتیؒ

صدر مدرس دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک